IMLA

Islamic Medical Learners Association

گیسٹرواسکوپی / کلونواسکوپی

سے متعلق شرعی احکامات

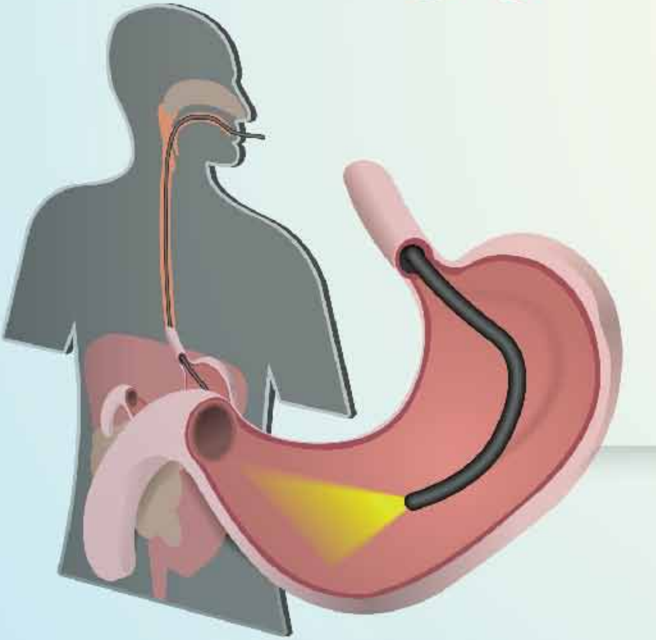

نوٹ: مقدس اوراق کا احترام ہم سب پر لازم ہے

گیسٹرواسکوپی/کلونواسکوپی سے متعلق
شرعی احکامات

تعارف

گیسٹرو اسکوپی معدہ اور کھانے کی نالی کے اندرونی معائنے کو کہتے ہیں جو ایک ٹیوب منہ کے ذریعہ جسم میں ڈال کر ہوتا ہے۔

اسکا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ:

- مریض کے حلق کو دوا چھڑک کر سن کردیا جاتاہے۔
- اگر ضرورت ہو تو مریض کو نیند کی دوا نس کے ذریعے لگا کرسلادیا جاتاہے۔
- پھر ایک ٹیوبEndoscopeجس کے سرے پر کیمرہ لگا ہوتا ہے، منہ کے راستے حلق کے ذریعے سے کھانے کی نالی اور معدہ تک اتاردی جاتی ہے۔
- اس ٹیوب کے اوپر ایک جیلی لگائی جاتی ہے، تاکہ ٹیوب آسانی سے اتر جائے۔
- معائنے کے دوران وقتاًفوقتاًصفائی کی خاطر پانی ڈالا جاتا ہےاورٹیوب کو اندر باہر بھی کیا جاتا ہے۔
- ضرورت کے وقت بائیوپسی (biopsy) یعنی کوئی ٹکڑا بھی لیا جاتا ہے۔
- پھر پوری ٹیوب باہر نکال لی جاتی ہے۔
- مریض کو کچھ دیر بعدہوش آجاتا ہےاور وہ گھر جاسکتا ہے۔
- کلونو اسکوپی میں بڑی آنت کا معائنہ پائخانہ کے راستے سے کیا جاتا ہے۔ اور دیگر مراحل

اوپر ذکر کردہ تفصیل کے مطابق ہوتے ہیں یعنی پہلے راستے میں ایک جیلی لگائی جاتی ہے، پھر ٹیوب پر جیلی لگا کر اسے اندر داخل کیا جاتا ہے۔

تفصیلات

- پہلا مسئلہ یہ ہے کہ روزے کی حالت میں حلق میں دوا چھڑکنے کا کیا حکم ہے؟ اگر یہ دوا پی لی جائے تو لازمی بات ہے کہ روزہ باقی نہیں رہے گا اور اگر صرف غرارہ کرکے تھوک دیا جائے تو یہ ذرات حلق سے نیچے جاتے ہیں یا حلق کے اوپر ہی رہتے ہیں اس کے بارے میں یقینی طور پر کچھ کہنا بہت مشکل ہے۔اندازہ یہ ہے کہ چونکہ اس ذرات کے حلق میں جانے سے کوئی مانع نہیں ہے اس لئے ان ذرات کے حلق میں داخل ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس بارے فتویٰ یہ ہے کہ اگر کوئی ذرہ حلق سے نیچے اتر جائے تو اس سے روزہ فاسد ہوجائے گا لہذا اگر روزہ میں کسی مریض کے حلق میں یہ دوا چھڑک دی جائے تو اس سے روزہ فاسد ہو جائے گا۔
- دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ روزے کی حالت میں مریض کو انجکشن لگا کر سلانے کا کیا حکم ہے اور اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟ موجودہ طبی معلومات کے مطابق انجکشن لگانے سے کوئی مواد یا دوا معدہ میں نہیں داخل ہوتی ،اس لئے انجکشن لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اور وضو کے متعلق حکم یہ ہے کہ نیند اور بے ہوشی سے وضوٹوٹ جاتاہے، اسی طرح نس میں انجکشن لگاتے وقت معمولی سا خون انجکشن میں کھینچا جاتا ہے تاکہ اس بات کا اطمینان کیا جائے کہ سوئی نس میں داخل ہوگئی ہے اس لئے نس میں انجکشن

لگانے سے وضو ٹوٹ جائے گااور اگر نس کے علاوہ کسی اور جگہ انجکشن لگایا جائے تو اگر خون بہہ پڑے تو وضو ٹوٹے گا ورنہ نہیں۔اگر بے ہوشی یا غنودگی کی وجہ سے نماز قضا ہوجائے تو ہوش آنے پر نماز قضا کرنا لازم ہے۔

- تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ روزہ میں حلق (یا نیچے کے راستے) سے ٹیوب اتارنے کا کیا حکم ہے؟ جب ٹیوب اتاری جاتی ہے تو اس سے پہلے اس پر جیلی لگائی جاتی ہے، لہذا جیسے ہی جیلی لگی ہوئی ٹیوب حلق سے نیچے اترے گی یا پائخانے کے راستے سے اندر جائے گی، روزہ ٹوٹ جائے گا۔
- چوتھا مسئلہ یہ ہے کہ ضرورت کے موقع پر ٹیوب کے کچھ حصہ کواندر باہر کرنے کی وجہ سے وضو کا کیا حکم ہے؟ اگر منہ بھر کر قے ہو جائے تو مریض کا وضو ٹوٹ جائے گا، اسی طرح اگر مریض کو ابکائی تو آئے لیکن قے نہ ہواور ٹیوب کو اندر باہر کرتے وقت کوئی اندرونی مواد اس ٹیوب کے ساتھ لگ کر واپس آجائے تو اسکا حکم یہ ہے کہ اس سےوضو نہیں ٹوٹے گاکیونکہ قے اگر منہ بھر کر ہو تو اس سے وضو ٹوٹتا ہے اور کپڑوں پر لگ جائے تو کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں لیکن اگرقے منہ بھر کر نہ ہو تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا اور کپڑے ناپاک نہیں ہوتے،اس کے برخلاف کلونوسکوپی میں کوئی چیز بھی باہر نکلے اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ چنانچہ اگر تھوڑی سی نجاست بھی باہر نکل آئے یاٹیوب پر لگ کر نکل آئے بہرصورت وضو ٹوٹ جائے گا اور کپڑوں پر لگنے سے کپڑے ناپاک ہوجائیں گے۔
- پانچواں مسئلہ یہ ہے کہ روزے کی حالت میں Endoscope میں پانی ڈالنے کا کیاحکم ہے؟ عمومی طور پر معائنے کے دوران وقتاًفوقتاًصفائی کی خاطرٹیوب کے ذریعہ سے پانی ڈالا جاتاہےجو یقینی طور پرمعدہ یا بڑی آنت میں جاتاہے۔اس

سے یہ معلوم ہوا کہ روزہ کی حالت میں اگر کوئی مریض گیسٹرو اسکوپی یا کولونواسکوپی کا پروسیجر کرواتا ہے تو اس پانی کے اندر جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا،چاہے ٹیوب کے ذریعہ اس پانی کو دوبارہ کھینچ لیا جائے۔

- چھٹا مسئلہ یہ ہے کہ بعض اوقات معائنہ کی غرض سے مریض کے جسم سے کوئی ٹکڑا بائیوپسی (Biopsy) لیا جاتاہے، اس کا کیا حکم ہے؟ بائیوپسی (Biopsy) تشخیص کا ایک مباح اور جائز طریقہ ہے،بائیوپسی لیتے وقت بسا اوقات اندرون جسم میں خون نکلتا ہے جو جسم کے اندر ہی رہتا ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ خون اگر اندرونی حصہ میں بہہ پڑے اور جسم سے باہر نہیں نکلے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔
- بعض اوقات گیسٹروسکوپی میں معائنہ کے دوران دانتوں اور مسوڑھوں سے خون نکل آتا ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ اگر خون تھوک کے ساتھ مل کر آئے اور خون غالب ہو یعنی تھوک کا رنگ لال یا ہلکا لال ہو تووضو ٹوٹ جائے گا اور اگر تھوک غالب ہو یعنی اس کا رنگ پیلا ہو تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔
- انسانی اعضاء یا ذرات کو معائنہ اور ٹیسٹ کے بعد احترام سے تلف کیاجائے مثلاً کیمیکل کے ذریعہ تلف کردیا جائے یا زمین میں دبا دیا جائے، جہاں عام کچرا اور ضائع کی جانے والی چیزیں پھینک دی جاتی ہیں وہاں ان اعضاء یا ذرات کو پھینک دینا درست نہیں۔

اینڈوسکوپی کی تفصیلات جاننے کے بعد اب اس مرض اور اسکے علاج سے متعلق ہدایات بیان کی جاتی ہیں۔

عمومی ہدایت

ادارے کے لئے ہدایات

- طبی اداروں کو چاہیئے کہ میڈیکل اسٹینڈرڈز کے ساتھ شرعی ہدایات پر بھی عمل درآمد یقینی بنائیں۔
- ادارے کے لئے لازم ہے کہ اینڈوسکوپی کیلئے آنے والے مریضوں کیلئے دیگر Health care facilities کے ساتھ ساتھ ان کے پردے اور حجاب کا مکمل انتظام رکھے، لہٰذا اگر خاتون مریضہ ہو تو اولاًخواتین ہی اس کا علاج کریں۔ اور اگر خاتون معالجہ میسر نہ ہو تو معالجین کی ٹیم میں خاتون ضرور شامل ہو۔ مرد اور خواتین کے بیٹھنے اور آرام کی جگہ علیحدہ رکھی جائے تاکہ مرد اور خواتین کے درمیان حجاب رہے اور بے پردگی نہ ہو۔
- ادارے کیلئے لازم ہے کہ ادویات اور انجکشن وغیرہ میں حتی الامکان مجرب اورحلال ادویات استعمال کی جائیں۔

معالج کیلئے ہدایات

- معائنہ کی اجرت کو عوام کی پہنچ کے مطابق رکھا جائے اور اگر مریض مالی مشکل میں مبتلا ہوں اور شرعی لحاظ سے زکوٰۃ کے مستحق ہوں تو انکے علاج کے اخراجات کیلئے زکوٰۃ و صدقات کے فنڈ کا انتظام رکھا جائے اور اس فنڈ کوشرعی طریقہ کار کے مطابق خرچ کیا جائے۔

- معائنے میں نمازوں کے اوقات کا خیال رکھیں تا کہ نا صرف وہ خود بلکہ ان کی ٹیم اور مریض بھی نماز ادا کر سکیں۔
- وضو، طہارت اور روزہ کے مسائل کا بھی علم حاصل کریں اور مریضوں کی رہنمائی کریں۔
- معالج ہمیشہ یہ بات ذہن میں رکھے کہ حقیقی شفاءاور اسکو جو ہنر حاصل ہے اس میں شفاء ڈالنے والی ذات اللہ جل جلالہ کی ہے، معالج کی تجاویز اور کوششیں اسباب کے درجہ میں ہیں جو یقینی موثر نہیں، لہذا بسم اللہ پڑھ کر اوراللہ تعالیٰ سے رجوع کرنے کے بعد علاج کا آغاز کرے ۔
- معالج پر لازم ہے کہ وہ طبی اخلاقیات اور شرعی اصولوں کے مطابق مرتب کردہ Consent form پر مریض سے علاج کرنے کی اجازت لے اور اس کو پوری تفصیلات سے آگاہ کرکے اس کی رضامندی سے علاج کیاجائے۔
- معالج اپنی دیگر طبی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ مریض سے حسن اخلاق سے پیش آئے۔

مریض کیلئے ہدایات

- مریض کو چاہیئے کہ ہسپتال اور معالج کے انتخاب سے پہلے خوب اچھی طرح تحقیق اور مشاورت کرے، اس کے بعد اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے سنت کی نیت سے علاج شروع کرے۔معالج اور ہسپتال سے اچھا گمان رکھے اور ان کی اجرت کو ان کا حق سمجھ کر ادا کرے۔

- مریض کو چاہیے کہ اس کتابچہ کو بغور پڑھے اور اس میں بیان کردہ ہدایات کے مطابق اپنی عبادات یعنی نماز، روزے کی تکمیل کرے۔
- اس بات کی کوشش کی جائے کہ رمضان المبارک میں اگر اس علاج کی نوبت آئے تو رات میں کرایاجائے تاکہ روزہ نہ چھوٹنے پائے یااگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو اور دن میں کروانا ہی پڑے توروزہ رکھے بغیر دن میں بھی یہ پروسیجر کرایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگرایمر جنسی کی کیفیت ہو جائے کہ رات کا انتظار ممکن نہ ہو اور دن میں روزہ کی حالت میں یہ پروسیجر کرنا ہی پڑےاور نہ کروانے کی صورت میں ہلاکت یا بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ ہے تو کروالے،اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گااور بعد میں اس کی قضا کرناضروری ہو گا۔
- اسی طرح اس بات کا بھی اطمینان کیا جائے کہ علاج کے جن مراحل سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان مراحل سے گزرنے کے بعد وضو کرکے نماز ادا کی جائے۔
- اینڈو اسکوپی کا پروسیجر شروع کرتے وقت نماز کے اوقات کو بھی ملحوظ رکھا جائے تاکہ پروسیجر شروع ہوجانے کے بعد سے ریکوری تک کوئی نماز قضا نہ ہو۔
- مریض کو چاہئے کہ احسن انداز میں اپنی استطاعت کے مطابق ان اوقات کو ذکرودعا میں مشغول رہ کر قیمتی بنائے۔

تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندہ نے آپ کے ارسال کردہ تین مضامین اداروں میں اقامتِ صلوٰۃ، بیمار اور بیماری کے فضائل اور گیسٹرواسکوپی/کلونواسکوپی سے متعلق شرعی احکامات کا وقتاً فوقتاً مطالعہ کیا جو آج مکمل ہوا، ماشاء اللہ تینوں مضامین اہم اور ضروری ہیں اور ہسپتالوں میں ان کے مطابق عمل ناگزیر بھی ہے اور بے حد مفید بھی۔

دل سے دعا ہے اللہ پاک اس کاوش کو قبول فرمائیں اور ہسپتال کے عملہ،ڈاکٹر حضرات اور مریضوں کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دیں، آمین!

بندہ عبد الرؤف سکھروی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

....

باسمہ تعالی

میں نے ”گیسڑو اسکوپی/کلونواسکوپی سے متعلق شرعی ہدایات“ کا مطالعہ کیا ہے، مذکورہ مسائل درست ہیں، عوام اور اہل علم کے لئے یہ ایک مفید کاوش ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے اپنی بارگاہ میں مقبول و منظور فرمائے اور مرتبین کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

محمد انعام الحق قاسمی

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

Office # 6 Mezzanine floor, Crown Heights Block 4, Gulshan-e-Iqbal
Karachi 75300 Pakistan
Phone: +92 21 3483500, Cell # 92 333 3234382,
website: www.imlaglobal.org, email: info@imlaglobal.org

Reg# KAR NO 093